

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عیہ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۵۱ - جلد ۹ - | لودیانہ ۲۲ دسمبر ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

ایوب خان پاگل ہوگیا ہی = امیر کابل کی سختیوں سے افغانستان پھر جلا اٹھا ہی = لاہور میں ۲۴ دسمبر کو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایک دربار کرینگے = چونکہ یکم جنوری کو اتوار ہی اسلئے دربار قیصری تمام ہندوستان میں ۲ جنوری کو ہوگا = خبر ہی کہ ہندوستان پر انکم ٹیکس لگایا جائیگا = روسی افغانستان کی طرف بڑھتا جاتے ہیں = حیدرآباد کے امیر کبیر صاحب کا انتقال ہوگیا ہی = لنکا میں ایک سونے کی کان دریافت ہوئی ہی = چین سے ارکند تک تار برقی لگانیکی تجویز ہوئی ہی = مدراس حاطہ میں محرم کی تقریب پر چند جگہ فساد ہوا = مشہور ہی کہ پریس ایکٹ منسوخ ہونیوالا ہی = شاہ اشانٹی نے دو سو لڑکیوں کو ذبح کرڈالا تاکہ انکا خون ایک محل پر چھڑکا جاوے = ہرات کی حکومت پر امیر کے رشتہ داروں میں تنازعہ ہوا = عصمت اللہ خان غلزئی اور کوہستان کے باشندے بلوہ پر آمادہ ہیں = خراسان کا گورنر مرگیا = مرو کے متصل روسی فوج پہونچ گئی ہی = ایڈن کی جگہہ جناب طامسن صاحب بنگال کے لفٹنٹ گورنر مقرر ہوگئے ہیں = کابل سے جو مسافر پشاور میں پہونچے ہیں انکا بیان ہی کہ آجکل امیر صاحب رعایا پر سخت ظلم کررہے ہیں = جو چٹھیات کابل سے ہندوستان کیطرف روانہ ہوتی ہیں انکو حکام کابل کھولکر روانگی سے پیشتر ملاحظہ کر لیتے ہیں = وزارت انگریزی میں کسیقدر تغیر و تبدل ہونیوالا ہی = سر رشتہ ڈاک میں ایک نیا عہدہ یعنے انسپکٹر جنرل آف پوسٹ آفس کا قایم ہونیوالا ہی = ممالک مغربی و شمالی کے لفٹنٹ گورنر مسٹر الیفرڈ صاحب مقرر ہوئے ہیں = لاہور میں نمایش کی سجاوٹ بڑے زور شور سے ہورہی ہی = قلعہ ناگپور کی مرمت کیواسطے دو لاکھ روپیہ منظور ہوا ہی = مکہ کے شریف نے سلطان روم کے برخلاف مدحت پاشا کو بری کردیا = روس میں نہلسٹ فرقہ بڑھتا جاتا ہی = حکم ہوگیا ہی کہ آیندہ سے درباری لوگ بلا ٹکٹ دربار میں جایا کرینگے = معزول شاہ اودھ اپنے چڑیاخانہ کے داروغہ کو جو ایک یوروپین ہی چار ہزار روپیہ ماہوار دیتے ہیں = ایرلینڈ میں ابھی تک لوٹ مار جاری ہی = سلطان روم کی نسبت افواہ ہی کہ وہ معزول کیا جانا چاہتے ہیں = فرانس کی فوج نے بہت سے سپاہی ٹیونس کے قید کرلئے ہیں = ٹیونس پر فرانس کا قبضہ ہوگیا ہی = فسا میں عربوں کا ایک بڑا لیڈر مرگیا ہی = جرمن اور اسٹریا روس سے مخالفت کر رہے ہیں = جزیرہ سائپرس میں ایک لاکھ ۵ ہزار آدمی آباد ہیں = حضور پرنس آف ویلز صاحب کی سالگرہ ۹ نومبر کو بڑی دھوم دھام سے عمل میں آئی = شیخ عبیداللہ قوم خورد کا سرغنہ سلطان روم سے ملتجی ہوا ہی کہ میرا مال شاہ ایران سے دلوایا جاوے = ایرلینڈ کے باشندے انگلنڈ کی امداد کرنے سے انکار کرتے ہیں = علاقہ قیروان کے مفسد گرفتار ہوگئے ہیں = فرانس کے پریسیڈنٹ کی تنخواہ ۴۰ ہزار روپیہ ماہوار ہی = پارلیمنٹ فرانس میں معاملات ٹیونس پر بحث ہورہی ہی = سلطنت روم کو روس نے ہرجانہ کے وصولیت کی بابت بہت تنگ کررکھا ہی = حاکم جلال آباد و حاکم لالپورہ بقایا مالگذاری وصول کررہے ہیں = قندھار میں ہندوستان کا تجارتی اسباب بڑی قدر کے ساتھ فروخت ہورہا ہی = پشاور میں جو کابلی آتے

نورافشاں

— لنڈن کی تاربرقی مورخہ ۱۸ دسمبر سے معلوم ہوا کہ ایوبخان معہ ۱۰ سرداران و چارسو ہمراہی ۱۵ دسمبر کو مقام مشہد میں پہونچے۔ گمان غالب ہے کہ اصفہان کو جاینگے۔ ایوبخان امید کرتا ہوگا کہ شاہ ایران ہرات کی لالچ سے میری امداد کرینگے +

— نمایش گاہ لاہور آراستہ ہو رہی ہے۔ دستکاری و حرفت کاری کے عمدہ عمدہ نمونجات داخل ہو گئے ہیں۔ اب صرف اسقدر تکلف ہے کہ ان اشیا کو کس موقع پر سجایا جاوے۔ ۲۲ دسمبر کو یہہ نمایشگاہ کھولی جاینگی +

یقین ہے کہ اس نمایشگاہ سے اہل پنجاب کو بہت سے فواید حاصل ہونگے۔ اول یہہ فایدہ ہوگا کہ پنجاب کی دستکاری کی شہرت اہل یورپ تک پہونچیگی۔ اور انکی خریداری کو ترقی ہوگی۔ دوسرے اہل ہند دستکاری میں کمال پیدا کرنے میں کوشش کرینگے۔ تیسری۔ کاشتکاری کی عزت اہل ہند کے سامنے کیجاینگی اور صدہا آدمی جو سرکاری دفتروں اور عدالتوں وغیرہ میں عزت حاصل کرنے کے لئے پھرتے ہیں پہچانینگے کہ اپنے ہاتھ سے بھی عزت پیدا کر سکتے ہیں۔ اور دستکار و کاشتکار جو کہ حال میں دیگر علوم کو ناچیز سمجھتے ہیں یہہ پہچانینگے کہ وہ لوگ جو کہ عقل میں تیز ہیں دستکاری میں بھی تیز تر ہیں۔ اور آخرکار سرکار کو جو کہ ہند پر ہندوستان کے فایدہ کے لئے حکومت کرتی ہے دریافت کریگی کہ ہر کام کے استعمال کے لئے کون کون چیزیں دستیاب ہو سکتی ہیں +

چاہئیے کہ ایسی نمایشگاہ میں جو پنجاب میں دوسری مرتبہ بڑی شان و شوکت سے کھولیجائیگی سب لوگ جو عمدہ اشیا کی قدر کرتے ہیں جاکر ملاحظہ فرماویں۔ جانے والوں کو تین چیزیں ہمراہ لیجانی چاہئیں۔ اول تو کافی روپیہ جو فراخ دلی سے خرچ کر سکیں۔ دوم۔ کامل بینائی جس سے ہر ایک شے کو صاف طور سے ملاحظہ کر سکیں نہ ایسی کہ جو چکاچوند سے دیکھ نہ سکے۔ سیوم۔ عقل جو کہ صرف ملاحظہ اشیا سے خوش نہ ہو بلکہ ہر ایک چیز کی ماہیت کو شناخت کر کے اُس سے ایسے فواید حاصل کر سکے جو کہ خرچ کے مقابل میں جمع ہو سکیں +

— جس حال کہ کرسمس کی تعطیلیں نزدیک ہیں ہم اپنے عیسائی بھائیوں کو جتلاتے ہیں کہ اس وقت کو ایسی طور سے استعمال کریں جیسا کہ بعض نیادار عیسائی کرتے ہیں۔ مناسب نہیں ہے کہ خداوند کی پیدائش کی یادگاری کا دن شراب خوری اور واہیات ناچ تماشہ میں صرف کیا جائے۔ ایسے موقع پر چاہئیے کہ خدا کیطرف دل لگا کر دعا و عبادت میں مشغول ہوں نہ کہ شیطان کے کاموں میں۔ مسیح کے بندہ کو یاد رہیگا کہ مسیح مجھ گنہگار کو شیطان کے ہاتھ اور شیطان کے کاموں سے بچانے آیا ہے۔ اور اس سبب جسمانی خوشی میں نہیں بلکہ روحانی خوشی و خدا کی شکرگذاری میں اُسدن کو صرف کریگا +

— عرصہ سے معلوم ہوا کہ ملک امریکہ واقع صوبہ کلیفورنیا میں ایسے بڑے درخت ہیں کہ جنکی بلندی ۸۰ گز اور پیٹ ۳۰ گز سے زیادہ ہے اور بہت سے مسافر انکی بلندی و موٹائی کو دور دور سے دیکھنے آتے ہیں۔ اب معلوم ہوا کہ ان درختوں کا ایک اور بن صوبہ مذکور میں واقع ہے جسمیں ۹۲ درخت ایسے ہیں کہ جنکا پیٹ ۳۲ گز سے زیادہ ہے جب ہم نے ایک دوست سے بیان کیا تھا کہ چند آدمی گھوڑوں پر سوار ہو کر ایک ایسے درخت کے اندر جو کہ پولا ہو کر گر گیا تھا تھوڑی دور تک گئے تو اسکو یہہ بات ہنسی کی معلوم ہوئی مگر جو ذرہ سا خیال کرے تو اسکو معلوم ہوگا کہ یہہ بات ناممکن نہیں ہے +

گذشتہ سات برس کے اندر ایک کروڑ ساٹھ لاکھ آدمی یورپ کے علاقجات کو چھوڑ کر امریکہ و آسٹریلیا میں جا بسے۔ اور انمیں سے ایک کروڑ ۳ لاکھ ۷۰ ہزار صوبجات جمہوری امریکہ میں چلے گئے۔ سال حال میں ملک جرمن سے ایک لاکھ ۸۰ ہزار ۸ سو ۵ آدمی اور آیرلینڈ سے ۵۳ ہزار ۲ سو ۴۹ آدمی۔ اور سویڈن سے ۴۰ ہزار ۷۷ آدمی۔ اور انگلستان سے ۲۲ ہزار ایکسو ۱۵ آدمی اور ناروی سے ۱۱ ہزار ۸ سو ۸۸ آدمی امریکہ میں جاکر آباد ہو گئے۔ اور ہر سال امریکہ کیطرف لوگ زیادہ جاتے ہیں +

— اخبارات امریکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ سلطنت جمہوری میں بستے ہیں ممالک یورپ کو علاقہ امریکہ میں دخیل نہیں ہونے دینگے۔ چنانچہ اس نہر کی بابت جو کہ مقام پاناما درمیان بحیرہ اٹلانٹک و بحیرہ پیسفک تیار ہو رہی ہے کچھ تکرار شروع ہے۔ گورنمنٹ ممالک جمہوری نے ممالک یورپ کو اطلاع دی ہے کہ نہر پر ہمارا ہی اختیار و قبضہ رہیگا + یقین ہے کہ اسیطرح سے فیصلہ ہوگا کیونکہ اس انتظام میں تمام اہل یورپ کے لئے نہر پاناما کھلی رہیگی +

— ملک چین میں مدت سے یہہ حکم جاری تھا کہ پروٹسٹنٹ عیسایوں پر ٹکس لگایا جاوے تاکہ اس آمدنی سے بت پرستی کا انتظام ہوتا رہے۔ کچھ عرصہ ہوا کہ فرقہ رومن کیتھولک نے اُس ٹکس سے خلاصی پائی۔ اب سنا جاتا ہے کہ سرکار چین نے دیگر فرقوں عیسایوں کو بھی بری کیا ہے + اس حکم سے معلوم ہوتا ہے کہ اہل چین ترقی کر رہے ہیں۔ اور انکی آزادگی ظاہر ہوتی جا رہی ہے۔ صوبہ فوچو کے گورنر نے حکم جاری کیا ہے کہ لوگ پادریوں کو اور نہ عیسایوں کو کسیطرح کی تکلیف نہ دیویں +

— رومن کیتھولک پادری مشرقی بنگالہ سے آکر شہر کلکتہ میں داخل ہوئے ہیں انکا بیان ہے کہ اہل تبت میں سے ۲ ہزار آدمی عیسائی ہو چکے ہیں اور باقی لوگوں میں دین عیسوی کی بڑی ترقی ہو رہی ہے +

بقیہ تم مسیح کے حق میں کیا گمان کرتے ہو

چوتھا باب

اس بیان میں کہ مسیح کی بابت رسولوں نے کیا گمان کیا

ہم دو تین اور آیات نقل کرتے ہیں تاکہ ناظرین وہ طریقہ دیکھ لیں جسمیں مسیح کی الوہیت کا خیال اِس رسول کی تصنیفات میں جابجا منسوب ہے اور جہاں یہہ مسئلہ کہیں صاف ظاہر ہوتا ہے۔ الا کہ رسول کچھ اور بیان کرتا ہو۔ تسلونیقی کلیسیا کو جو باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں ہے فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے لئے ہووے۔ پہلا خط تسلونیقیوں کو پہلا باب پہلی آیت۔ اور خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ ہماری راہ تمہاری طرف ہموار ہووے۔ پہلے تسلونیقیوں ۳ باب ۱۱ آیت ہمارے خدا اور خداوند عیسیٰ مسیح کا فضل ۲ تسلونیقیوں کو پہلا باب ۱۲ آیت۔ اب ہمارا خداوند عیسیٰ مسیح آپ اور خدا ہمارا باپ تمہارے دلونکو تسلی بخشے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں تمہیں قایم کرے۔ ۲ تسلونیقیونکو ۲ باب ۱۶ و ۱۷ آیات۔ کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ دولتمند تھا اور تمہارے واسطے مفلس ہو گیا۔ ۲ قرنتیونکو ۸ باب ۹ آیت۔ اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا باپ کی محبت اور روح القدس کی صحبت تم سبھوں کے ساتھ ہووے آمین۔ ایضاً ۱۳ باب ۱۴ آیت +

اب فرض کرو کہ ایک شخص جو عقاید نامہ اور مذہبی مسایل اور مذہبی مباحثوں سے بالکل ناواقف ہے آیات مذکورہ بالا کو پڑھے وہ اُنسے کیا گمان نکالے گا۔ وہ دیکھتا ہے کہ اِن میں دو جلیل القدر وجود یعنے خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی بابت بیان ہے وہ یہہ بھی کہتا ہے کہ اِن ہر دو کی نسبت ایک لفظ بھی نہیں ہے جو اُن کے رشتے کے اعلیٰ یا ادنیٰ ہونے پر دلالت کرے اور جو کچھ لکھا ہے محض اُن کی کامل مساوات کو ظاہر کرتا ہے۔ کلیسیا یعنے ایمانداروں کے گروہ کے حق میں لکھا ہے کہ وہ خدا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح میں ہے۔ دعائیں خدا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح سے بلا شرکت مانگی جاتی ہیں دعا کی صورت میں کچھ فرق نظر نہیں آتا بلکہ کہا جاتا ہے کہ فضل تندرستی تسکین اور روحانی طاقت خدا باپ اور خداوند عیسیٰ مسیح سے صادر ہوتی ہے اور اسمیں بھی فرق کا کچھ نشان دیکھنے میں نہیں آتا۔ یوں ناظر سو صورت دیکھتا ہے کہ وہ دونوں وجود جلیل القدر برابر ہیں وہ دیکھتا ہے کہ دونوں کی یکساں پرستش کیجاتی اور ایک ہی صفات منسوب کیجاتی ہیں بلکہ وہ یہہ بھی دیکھتا ہے کہ وہ ترتیب جسمیں یہہ نام پائے جاتے ہیں اُس گمان کو رد کرتی ہے جس سے اُن کے اعلےٰ و ادنیٰ ہونے میں فرق آتا ہے کیونکہ باوجودیکہ بعض آیات میں باپ کا نام پہلے اور بیٹے کا نام پیچھے لکھا جاتا ہے لیکن دو تین جگہ یہہ ترتیب برعکس ہوتی ہے۔ پس ناظر بے تعصب سوائے اُن باتوں کے جو عقاید نامہ مسمی بہ اتھانیشیس میں مذکور ہیں اور کیا نتیجہ نکال سکتا ہے کہ جیسا باپ ہے ویسا ہی بیٹا ہے +

دو اور گواہ ہیں جو اگرچہ مسیح کے رسولوں میں معدود نہیں ہیں اس بھاری مقدمے میں گواہی دینے کا حق رکھتے ہیں۔ چنانچہ اے ناظرین دیکھئے وہ پاک دیندار پارسا اور نفس کش یوحنا بپتسمہ دینوالا آخر النبیین یہاں کھڑا ہے اُسکا گھر جنگل اُسکی پوشاک اونٹ کا چمڑا اُسکی خوراک ٹڈی اور جنگلی شہد تھا۔ لکھو کھا آدمی اُس کے سنجیدہ چہرے سے خوف کھا اور اُسکی سوزناک فصاحت سے سرگرم ہو مستعد تھے کہ اُسکی مسیح موعود کی طرح عزت کریں۔ اُسوقت تک عیسیٰ نے ہی شہرت کے لئے کچھ نہیں کیا تھا۔ وہ اُس بھیڑ کے درمیان جو یوحنا کے گرد تھی کھڑا تھا اور سوائے واعظ مہم کے اُسکو کوئی نہیں پہچانتا تھا پر بپتسمہ دینوالے نے الہٰی گواہی سے اُسے پہچان کر فوراً کہا کہ میں مسیح نہیں ہوں بلکہ تمہارے درمیان ایک کھڑا ہے جس کو تم نہیں جانتے یہہ وہی ہے جو میرے پیچھے آنیوالا تھا اور مجھ سے مقدم ہے جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں۔ یوحنا کا پہلا باب ۲۰ و ۲۵ و ۲۶ آیات۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ جب اُس مرد پاک کے شاگردوں نے یہہ حال دیکھکر کہ سب لوگ مسیح کے پیچھے جا رہے ہیں اپنے اُستاد کی عزت پر محبانہ غیرت کھائی تو اُس نے اُن کے اندیشے پر ملامت کر کے کہا کہ تم خود میری گواہی کو مانتے ہو کہ میں مسیح نہیں ہوں بلکہ میں اُس سے پیشتر بھیجا گیا ہوں ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں۔ وہ جو اوپر سے ہے سب کے اوپر ہے وہ جو زمین سے ہے زمینی ہے اور زمین کی باتیں کرتا ہے اور وہ جو آسمان سے ہے سب کے اوپر ہے۔ یوحنا ۳ باب ۲۸ و ۳۰ و ۳۱ آیات +

پس یوحنا بپتسمہ دینوالے کی گواہی کا خلاصہ جو اُس نے مسیح کے حق میں دی ہے کیا ہے۔ ناظرین کو ہم پھر یاد دلاتے ہیں کہ یہہ گواہی پیشتر اُسوقت کے دی گئی جب کہ عیسیٰ نے نہ کوئی معجزہ کیا تھا نہ کسی طرح سے مشہور ہوا تھا۔ اُس کا خلاصہ یہہ ہے کہ یوحنا بیان کرتا ہے کہ اگرچہ عیسیٰ میرے پیچھے آنیوالا ہے لیکن مجھ سے پہلے ہے اور یہی عیسیٰ جو ایسا حقیر اور پست معلوم ہوتا ہے مجھ سے نہایت ہی بزرگ ہے یہاں تک کہ میں اُسکے لئے نہایت ہی ادنیٰ کام کرنے کے لایق نہیں ہوں اور آخر کار یہہ کہ میں خود زمینی ہوں یعنے صرف آدمی لیکن وہ جس کے عالیشان وجود کی نسبت میں شہادت دیتا

ہوں کہ آسمان پر سے ہی اور سب پر ہی۔ یہہ الفاظ پولوس رسول کے مختصر اور قطعی بیان سے ٹھیک ٹھیک میل کھاتے ہیں کہ مسیح سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہی +

مناسب ہی کہ ہم گواہوں کی فہرست میں رسول استیفان پہلے شہید کا نام بھی درج کریں۔ موت کیوقت جب وہ اپنے تند مزاج قاتلوں کے درمیان گھرا ہوا تھا اور اُس کے مجروح جسم پر سخت سنگساری ہو رہی تھی اُسنے آسمان کیطرف نظر کرکے اور چلاکے کہا کہ اے خداوند عیسیٰ میری روح کو قبول کر۔ یوں اُس کی درخواست مرتے دم عیسیٰ کی طرف تھی اُسنے اپنی روح کو اُسے جس نے اُسے پیدا کیا تھا اور بچایا اور ابدی خوشی کے مکانوں میں دخل پانے کی التماس کی اور بموجب قول ڈاکٹر پائی سمتھ صاحب کے اُسنے رب سے بزرگ برکت مانگی یعنے وہ فایدہ جو غیر فانی وجود دیا سکتا ہی یا قادر مطلق رحمان بخش سکتا ہی۔ پھر اُسنے گھٹنے ٹیک کر اسی عیسیٰ کی طرف مخاطب ہوکر ایک اور درخواست کی کہ اے خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب میں مت رکھ۔ اِن باتوں سے اظہر من الشمس ہی کہ اُسکے نزدیک عیسیٰ انسان کے اعمال کا الٰہی انصاف کرنیوالا اور عاقبت میں تمام آدم زاد کا قاضی ہی۔ اور جب وہ یہہ کہہ چکا سو گیا۔ اعمال کا ۷ باب ۵۹ و ۶۰ آیات۔ اِس طرح پاک شہیدوں کے لشکر میں سے جنہوں نے مسیح کی خاطر اپنا خون بہایا سب سے پہلے اسی نے شمل اور ہزارہا کے عیسیٰ کو قادر مطلق اور ابدی خدا جانکر جان بحق تسلیم کی +

باقی آیندہ

متلاشی کا سوال اور انجیل کا جواب

م میں کیوں نہیں عیسائی ہوتا ہوں کیا اسلئے کہ میں لعن طعن اور لوگ ہنسائی سے ڈرتا ہوں +

ا جو مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابن آدم بھی جب اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھ آئیگا اُس سے شرمائیگا" لوقا ۹-۲۶ +

م- کیا اسلئے کہ عیسائیوں میں باہم اختلاف ہی +

ا ہر ایک آدمی ہم میں سے خدا کو اپنا حساب دیگا" رومیوں ۱۴-۱۲ +

م- یا اسلئے کہ میں مسیح پر سب کچھہ فدا کرنا نہیں چاہتا +

ا "اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فایدہ ہوگا" مرقس ۸-۳۶ +

م- یا اسلئے کہ میرے دل میں شک ہی کہ آیا مسیح مجھے قبول کریگا یا نہیں +

ا اُسے جو میرے پاس آتا ہی میں ہرگز نکال نہ دونگا - یوحنا ۶-۳۷ +

م- یا اسلئے کہ میں غایت درجہ کا گنہگار ہوں +

ا یسوع مسیح کا لہو ہمکو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی" ۱ یوحنا ۱-۷ +

م- یا اسلئے کہ مجھے ایمان میں قایم رہنے کا یقین نہیں ہی +

ا وہ جس نے تم میں سے نیک کام شروع کیا ہی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا فلپیوں ۱-۶ +

م- یا اسلئے کہ میں اپنے اعمال حسنہ سے خدا تعالیٰ کے حضور راستباز ٹھہرنیکا خیال رکھتا ہوں +

ا "اگر کوئی تمام شریعت پر عمل کرے اور ایک بات بھی چھوڑ دے تو اُسنے تمام کو چھوڑا۔ +

م- یا اسلئے کہ میں اِس کام کو دوسرے وقت پر ملتوی رکھتا ہوں۔ +

ا کل کے دن کی بابت گھمنڈ نکر کیونکہ تو نہیں جانتا ہی کہ کل کیا ہوگا۔" امثال ۲۷-۱ +

دیکھو اب مقبولیت کا وقت ہی دیکھو اب نجات کا دن ہی +

منقولات

آرمینیا

وقایع نگار جارجیہ لکھتا ہی کہ قزل ٹیپ سے بڑھکر بہت بڑی منزل گرد و غبار کی طے کرنا پڑی جابجا نالے ملے اور سڑک خام تھی مقام آرگینیہ کو جو آرمینیہ کا موضع ہی بالکل کچی سڑک گئی تھی یہہ موضع جدید راستہ ڈاک قرص اور الگزنڈراپول پر ہی یہاں ویران پرانا گرجا گھر پتھر کا ہی اسکو تیمور نے چودھویں صدی میں مسمار کردیا اور اسیطرح تمام ویران گرجا گھر تباہ ہوئے تھے تیمور غارتگر تھا ارمینیہ جارجیہ میں بہت سے مقامات تباہ کر دیے ہیں اسکی کیفیت مورخ شرف الدین علی نے خوب لکھی ہی اِس زمانہ میں جو لوگ لنترانی کرتے ہیں انکو چاہیے کہ اُس زمانے کے حالات پڑھکر عبرت حاصل کریں انکی ایک حرکت یہہ بھی تھی کہ مقام آنی میں جو یہاں سے قریب ہی بیس ہزار زندہ آدمی دفن کرادیے وہ مقام ایک زمانے میں صدر آرمینیہ کا تھا اور بہت سرسبز تھا اب وہ روسی مقبوضات میں ہی یہہ تمام قابل دید ہیں اُنسے عیاں ہی کہ یہہ کیسے عظیم الشان شہر تھے اور تواریخ میں انکا کیسا تفصیلی حال لکھا ہی +

مقام آرگینیہ میں دو ڈاک چوکیاں ہیں شراب کی دوکانیں بھی ہیں ایک مکان میں شراب کی دوکان تھی ہم یہاں ٹھہرے معمولی چائے پینے کے بعد ہم لوگ کچھہ کھانا کھاکر سو رہے تاکہ علی الصباح الگزنڈراپول کو روانہ ہوں اور وہاں صبح ہی کو پہونچ جائیں اسلئے کہ آفتاب کی تمازت اور حرارت میں شک نہیں ہی جب جنوبی نشیب



جارجیہ کے پہاڑ سے اُترنے لگے تو خاص ایشیا میں قدم پڑھا جارجیہ میں سورج گرم ہوتا ہو گر یورپ میں سورج ہوتا ہو موسم تندرست نہیں ہو گرما میں بھی رطوبت کی وجہ سے بخار رہتا ہو لیکن اسطرف کی دھوپ خوب تیز ہوتی ہو اور لوگ بھی سیاہ فام ہوتے ہیں ایران افغانستان عراق عرب میں بھی موسم جا بجا ایسا ہی دیکھا ہو یہاں سب لوگ پگڑیاں باندھتے ہیں خوب گرد اُڑتی ہو موسم گرما میں بڑے بوٹ نہیں پہن سکتے+

انگزنڈراپول میں ہم گیارہ بجے داخل ہوئے مجکو دریافت ہوا کہ میرے گھوڑے کی پشت لگی جاتی ہو دو تین روز کاروان سرا میں اُسکے علاج کے لئے ٹھہرنا پڑا مجھے دو ایک آدمی ارمینیہ کے ملے جنکو میں جانتا تھا مجھے معلوم ہوا کہ انکو آزادی کا بہت خیال تھا اور اپنی ہی گورنمنٹ چاہتے تھے اب لوگونکی آنکھیں کھلی ہیں یہانکے باشندوں کے خیالات مثل ریڈیکل اور لبرل کے ہیں میں نے اُنسے کہا کہ آرمینیہ کو آزادی ملنا بہت کم معلوم ہوتا ہو اول تو تمکو اُنسے سابقہ ہوگا جو جابجا گرد اوری کرتے پھرتے ہیں یہہ لوگ سب مسلح اور بڑے قد و قامت کے تھے اُنہوں نے کہا ہاں یہہ بڑی مشکل کی بات ہو اور اُنہوں نے کہا کہ کسقدر جانوروں کے مانند روسی سپاہی ہیں اور کتوں کی کیطرح اپنے حاکموں کی اطاعت کرتے ہیں آگ پانی جہاں حکم ہو فوراً دھس جائینگے حکم کا ٹالنا جانتے ہی نہیں ایک شخص نے اُنمیں سے کہا کہ ترکوں نے ایام جنگ میں کیونکر گھاس کیطرح اُنکو کاٹ گرایا تھا تاہم وہ حملے کرتے رہے وہ کہتا ہو کہ افسوس ترکوں نے زیر نہ کیا میں کہنے والا تھا کہ اگر روسی سپاہیوں سے اُنہوں نے مشکل آسان کرائی تب بھی آزادی کے لئے جو کام کرینگے اُنکی ابتدا ہی ہوگی اسی گفتگو میں کچھ غیر لوگ نذر گئے بات موقوف ہو گئی+

آرمینیہ والوں کو کہیں آزادی نہیں ہو ہاں اگر روسی اپنا ملک بڑھائیں تو اُسکے بارے میں ہمیں گفتگو ہو سکتی ہو لیکن روسی اُسوقت توسیع مملکت جائز نہ رکھینگے کیونکہ مشرق میں اُنکو بڑا کام درپیش ہو غالباً آئندہ اُنکی جنگ عظیم کی کسی ایسی قوم سے ہوگی جو اُنکا مصارف جنگی دیسکے اور اُسکا زیر کرنا بھی چنداں مشکل نہو ترکوں سے تو وہ جنگ نہ کرینگے اِسلئے کہ اُنسے کچھ ملنے کی امید نہیں ہو ہاں بہت کچھ ٹکریں کھائینگے اگر مقامات بھی لئے تو ایسے ہونگے جنسے کہ محاصل وصول نہو بس کیا عجب ہو کہ وہ ترکوں سے ایسی حالت میں دوستی کرلیں پھر اور روسی لڑیں۔ میں کیا کہتا تھا اور کیا کہنے لگا گرد آرمینیہ کی آزادی کو ناپسند کرینگے وہ اُنکو بہت برا جانتے ہیں اگر روسیوں نے اس ملک کو شریک نہ کرلیا تو آئندہ بہت خرابی واقع ہوگی+

روسی آرمینیہ کوہ قاف میں اور چھ سات قوم بھی ہیں جو آرمینیہ کو زیر کرسکتی ہیں یہہ لوگ ایک لمحہ بھی اِن لوگوں کی عظمت و شان کو گوارا نکرینگے اگر روسی کوہ قاف سے چلے جائیں جسکی امید نہیں ہو جسطرح ہم کلکتہ بمبئی سے نہیں جاسکتے تو آرمینیہ کے لوگ اگر جان سے بچیں تو اپنے کو بہت خوش قسمت سمجھینگے اور ایک ثلث اپنا اسباب بچا لینگے رعایا قوموں کی عادت میں داخل ہو کہ ذرا میں موٹے ہو جاتے ہیں ایک پارسی یا بنگالی بابو پہلے غور کرلیگا تب سکھوں یا مرہٹوں پر حملہ کریگا تاہم یہہ یقین کرتا ہو کہ اگر انگلش ہندوستان میں نہوں تو بوجہ اپنی اعلیٰ تہذیب کے اِن لوگوں سے جو چاہے کرسکے یہہ نہیں سمجھتا کہ جب وقت آئیگا تو اس سے خرابی پڑ جائیگی یہہ خیال اکثر اُن لوگوں میں پائے جاتے ہیں جو بنیہ وریہ ہیں اور شاید اسیوجہ سے وہ عادی ہو جاتے ہیں انکو روپیہ پیدا کرنے میں کامیابی ہوتی ہو اِس سے ایک قسم کی اہانت ہو جنگ آور قوموں پر اسکا اثر پہنچتا ہو کوہ قاف میں آرمینیہ والونکے ایسے ہی خیالات ہیں جو ہر وقت روسیونکی ضرر رسانی کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور روسیونکو نظر حقارت سے دیکھتے ہیں اگر یہہ تصور کریں کہ کوئی روسی گورنمنٹ نہ ہو اور آزادی کیوقت کوئی قوم بھی جنگ آور نہو تب بھی امید نہیں ہو سکتی کہ آرمینیہ والونکو آزادی میں کامیابی ہو کیونکہ آرمینیہ کے لوگ روپیہ پیدا کرسکتے ہیں اور اسی روپیہ پیدا کرنے میں اُنکا اتفاق ہو سکتا ہو وہ جانتے ہی نہیں کہ حکومت کیسی ہوتی ہو اور نہ اُسکا انتظام کرسکتے ہیں+

تعلیم یافتہ ارمنی اور مہذب اور آزاد سمجھتے ہیں وہ صرف اسی سے مہذب ہیں کہ یورپین تراش کے کپڑے پہنتے ہیں دو ایک زبانیں بھی بول سکتے ہیں مگر اور خیالات ایشیائی ہیں اور اعلیٰ درجے کی کارروائی ہوتی ہو روسیوں نے ہی اُنکو کچھ ترقی دی ہو اب وہی متحیر ہیں کہ اِنسے کیا کریں یہہ خود بھی چاہتے ہیں کہ روسیوں کو نکال دیں تعلیم وغیرہ میں روسیونکو زک دیتے ہیں اِنکے اسکول کے طلبہ کالجوں میں جاتے ہیں امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں ایک شخص جب آرمینیہ کی حکومت پر مقرر ہو گیا تو پھر وہ نوکری ملنے کے لئے اوروں کی بھی فکر کرتا ہو روسیوں میں سہولت ہو اور اِنمیں دریردہ تیزی اور کینہ بہت ہو+

ایکبار صحیح ہو کہ روسی رعایا پر خاص روسی ہی افسر حکومت نہیں کرتے بلکہ مختلف مذہب اور مختلف ملک کے لوگ بھی حاکم ہیں خاص روسی مثل حرکونکے خاموش رہتے ہیں+

فوج کو دیکھیں تو نئی سپاہی روسی ہیں اور افسر مختلف اقوام یورپ سے ہیں نصف انہیں ایشیا جرمن پولینڈ کے لوگ اعلیٰ عہدوں پر ہیں فنلینڈ سویڈن۔ اٹلی۔ فرانس۔ آسٹریا۔ مانٹی نیگرو۔ یونان۔ کروٹ۔ ہنگری۔ انگلستان اور اسکاٹلینڈ کے لوگ ہیں ایشیا میں سے آرمینیا اور تاتاری مختلف اقوام جارجیا اور ایرانی ہیں غرضکہ ہر شخص جو شہنشاہ کی اطاعت کی قسم کھائے۔ فوج میں کمان پا سکتا ہے جیسا کوئی شخص مسلمان ہو جائے تو ترکوں میں بھرتی ہو جاتا ہے +

ترکمانی رئیس بھی وہ سطا ایشیا کی فوج میں کمان حاصل کر رہے ہیں چند سال بعد جب روسی فوج افغانستان پر قبضہ کریگی تو بہت سے افاغنہ میجر کپتان وغیرہ ہو جاینگے اور روسی وردی پہنے پھرینگے +

مسیحی دین کا مختصر بیان

خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق سب سے پہلے دین کی تحقیقات کرنا سارے آدمیوں کی اول فرض و غرض ہونا ضرور ہے۔ خدا خاص کر کے چاہتا ہے کہ آدمی اپنی جوانی کے دنوں ہیں دیندار بنے + اپنی جوانی کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر جب تک کہ برے دن نہیں آئے اور وے برس نزدیک نہوئے جنمیں تو کہیگا کہ انسے مجھکو کچھ خوشی نہیں" واعظ ۱۲-۱- گویا خدا یوں کہتا ہے کہ اپنی جوانی کے دنوں میں دین کو یاد کر سب سے پہلے دین کی فکر کر۔ سب سے اول جگہہ دین تمہارے دل میں رہے۔ اپنی جوانی کے دنوں میں جو سب سے بہتر دن ہیں اپنے خدا کی ملاقات کے واسطے طیار ہو +

جوانی کے دنوں میں خدا کو اپنا دوست بنا۔ ابدی آسمانی مکان کی تلاش کر اور یوں ہر ایک اور خوشی کے چشمہ پر اپنے آسمانی باپ کی حفاظت اور اپنے رحیم بچانے والے کی محبت کو شامل کر۔ مبارک بچانے والا جسکی مانند کبھی کسی نے کلام نہیں کیا بڑی محبت سے سچی دینداری کی قدر اور ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک چیز ضرور ہے۔ آدمی کو کیا فائدہ اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جانکو کھو دے +

(۱) بہتیرے آدمی دین کی خوبی اور ضرورت کا اقرار کرتے ہیں پر تو بھی تھوڑے ہیں جو دین کو دوست رکھتے ہیں اور تھوڑے ہیں جو اُسکو پاتے ہیں۔ بہتیرے ہیں جو اُس سے بالکل غافل ہیں۔ پھر اور ہیں جو دینداری کی صورت تو رکھتے پر اُسکی قوت کا انکار کرتے ہیں۔ اور بہتیرے ریاکار ہیں باتیں تو اچھی بولتے پر کام برے کرنے میں اپنی نظر تو آسمان کی طرف پر قدم دوزخ کے راستہ میں اُٹھاتے ہیں۔ دین بہتیری دنیوی نعمتوں کی مانند نہیں ہے جو ماباپ سے اولاد کو اور وارث سے وارث کیطرف اُترتے ہیں۔ سب سے بڑے دیندار کا لڑکا بذاتہ دین کی خوبیوں سے ایسا بیگانہ ہے جسطرح سب سے بدمعاش کا بیٹا۔ پھر دین جسمی وصفوں کی بھی مانند نہیں ہے جو ہم بذات اپنے ماباپ سے حاصل کرتے ہیں مثلاً خوبصورتی قوت اور ذہن کیونکہ یہہ وصف بذاتہ دین کے وصفوں سے بالکل مخالفت رکھتے ہیں اور نہ دین ایک ایسی برکت ہے جو بغیر بڑی کوشش اور مشکل کے حاصل ہو سکے۔ مسیح کا حکم ہے کہ تنگ دروازے سے داخل ہونے کو کوشش کرو۔ اسکے معنے یہہ ہیں کہ ہر ایک روک ٹوک پر غالب ہونے کو تندھی اور ثابت قدمی اور مضبوط ارادہ سے کوشش کرو کہ تم تنگ راہ میں چل سکو +

(۲) میرے پیارے دوستو بہتیرے چشمے ہیں جہاں سے یہہ مخالفت پیدا ہوتی ہے۔ تمہارے ہی دل کی خرابی تمہارے دلمیں الہی سچائی کو داخل ہونے سے روکیگی۔ دنیا کے جھوٹے اور فریب دینے والے خیال تمکو سکھاینگے کہ سچے دین کو تعصب کے ساتھ دیکھو اور اُسکے ساتھ نفرت اور حقارت کے ساتھ سلوک کرو۔ شیطان جو خدا اور آدمی کا دشمن ہے ہر طرح کی حیلہ بازی سے کوشش کریگا کہ تم اپنے تئیں مسیح کے سپرد نکرو۔ اور اسکی کوشش اکثر کامیاب ہوتی ہیں۔ اس دنیا کے معبود نے انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے" ایسا نہو کہ جلال والی انجیل کی روشنی انکے اوپر چمکے" ہیں اب میں تمہیں دین کا مختصر بیان کرتا ہوں اور تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم بھی میرے ساتھ دعا مانگو کہ تم خدا سے سکھلائے جاؤ اور میں یہہ بھی تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم ان سچی باتوں پر غور کرو جو تمہارے آگے اجنبیت اور صفائی سے بیان کیجاوینگی۔ تم ان باتوں پر ایسے طور سے غور کرو جسطرح کوئی اپنے بستر مرگ پر سرگرمی سے دریافت کرتا ہے کہ میں کیا کروں تاکہ نجات پاؤں +

باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

کلکتہ ۱۶ دسمبر کی جلسہ کونسل لیجسلیٹو میں مہاراجہ جوتندر موہن ٹیگور نے مسودہ قانون فرد داران آسام کو پر اسکی کر یہہ ایکطرفہ قانون ہے اُس سے وہ باتیں رد ہونگی جنکے قایم کرنے کے لئے یہہ جاری ہوگا انہوں نے کونسل سے کہا کہ یہہ مسودہ قانون پھر کمیٹی منتخب کو واسطے ترمیم کے واپس دے اور قطعی مجھو نے سے یہہ راے قرار دی کہ جب ۵ جنوری کو کونسل جمع ہو تو پھر پیش ہو +

اس مسودہ قانون کی عجیب طرح پر مخالفت ہے۔ مسٹر بورس ٹامسن نے بیان کیا کہ ایک عرضی برٹش انڈین ایسوسی ایشن کی جسکا خاص

مہاراجہ جرت نفر و سوہن سنگھ نے ذکر کیا تھا بہت ضروری ہے وہ ایکدن قبل پانچ بجے شام کو مہاراجہ کے ہاتھ میں پہونچی +

کلکتہ - ۱۶ر دسمبر - ویسرائے مع ہمراہیان آج شام کھانا کھانے کے بعد جہاز تناسرم پر سوار ہونگے اور جہاز علی الصباح شنبہ کے روز لنگر اُٹھائیگا میجر ہانگ - مسٹر گرانٹ - مسٹر کپ - مسٹر پریرو کپتان بیور لفٹنٹ برٹ - لفٹنٹ ڈیورنڈ - فادر کر - ڈاکٹر انڈیو ہیں - ہمراہیان ہیں - کپتان بیور قایم مقام ملٹری سکرٹری کا کام کرینگے +

لنڈن - ۱۵ - دسمبر - جناب ملکہ معظمہ نے آئرش لیڈیوں کے قایم کردہ فنڈ رفع تکلیف میں دو سو پونڈ عنایت فرمائے +

ٹونس - ۱۴ - دسمبر - ٹونس کے حکام نے اُن مزدوروں اور کاریگروں کو موقوف کیا جو فرانسیسوں نے انفیدا میں مقرر کئے تھے +

پیرس ۱۴ - دسمبر - فرانسیسی پادریوں کے اخبار بیان کرتے ہیں کہ پوپ کی حالت قابل برداشت نہیں رہی - گفتگو یہہ ہے کہ آیا پوپ روم میں رہیں یا چلے جائیں +

کلکتہ - ۱۷ر دسمبر - حضور ویسرائے و لیڈی ... صاحبہ جہاز تناسرم پر آج صبح رنگون کو روانہ ہوئے - یہہ روانگی پرایویٹ طور پر خیال کی گئی ہے - علاوہ ویسرائے کے ساتھیوں کے میجر ہانگ مسٹر گرینٹ - و مسٹر کپ بھی ہمراہ ہیں +

کمانڈر انچیف اور اُنکے اشاف کے لوگ ۲۴ر تاریخ دارجلنگ واپس جائینگے +

قسطنطنیہ - ۱۴ - دسمبر - تزبت پاشا گورنر جنرل ترپولی واپس طلب ہوئے اُنکی جگہہ احمد رحیم حسن پاشا مقرر ہوئے اس سے لوگ اپنی اپنی کہہ رہے ہیں کہ عربی کارروائی شمالی افریقہ کی بابت سلطان کا فلان قصد ہے میں کہتا ہوں کہ صرف ایک وجہہ معقول ہوئی کہ اس گورنر نے اچھی حکومت کی تھی اور احمد رحیم پاشا مدحت پاشا کے داماد ہیں انکا رہنا قسطنطنیہ میں منظور نہیں ہے خیر کچھہ ہو

انکو ترپولی میں بہت کام پیش آئیگا کیونکہ ایوان سلطانی میں آجکل زبردست گروہ یہہ چاہتا ہے کہ ترپولی میں جو فسمہ ہیں اُن کو سب طرح اعانت ملے +

قسطنطنیہ - ۱۲ر دسمبر - سلطان کے علما میں سے ایک شخص نے کہا کہ حسن فہمی پاشا وزیر تعمیرات نے حضور کی نسبت نالایم الفاظ زبان سے نکالے ہیں اُسکی تحقیقات ہوئی وزیر کے اظہار سروری آفندی اور محمود ندیم پاشا کے لئے کوئی ثبوت نہوا معلوم ہوا کہ غلط تہمت لگائی تھی +

سکندریہ - ۱۱ - دسمبر - صفوت پاشا خدیو کی جانب سے سفارت لیکر قسطنطنیہ کو روانہ ہوئے کہ حضور سلطان میں شکریہ بجا لائیں کہ سفارت مصر کو بھیجی اور خدیو کو تمغہ عطا فرمایا +

قسطنطنیہ - ۱۴ - دسمبر - گورنمنٹ ٹرکی کو مصری گورنمنٹ نے اطلاع دی ہے کہ طلعت پاشا قسطنطنیہ ... جمعہ کو پہونچینگے خدیو کیطرف سے خط لاتے ہیں جسمیں شکریہ ہوگا کہ سلطان نے مصر کو سفارت بھیجی اور مصر اور ٹرکی میں قربت سے واسطہ ہوا + گورنمنٹ کا قصد ہے کہ ٹرکی کا نیر فوج ترپولی کی بحالی کرے اخبار لکھتا ہے کہ اس تقرری کی وجہہ سے ٹونس کی گورنمنٹ کو تقویت حاصل ہوگی کہ فرانس سے مقابلہ کرے +

وہی اخبار لکھتا ہے کہ سلطان مراکو کے پاس کافی فوج نہیں ہے جو سرکش گروہوں کو روکیں اور مفسدان ٹونس کے شریک نہونے دیں +

قسطنطنیہ - ۱۵ - دسمبر - گورنمنٹ ٹرکی نے چہہ سلطان کانسل مقامات وولو - آرتا - لریسہ - کردستہ وغیرہ میں مقرر کئے +

جرمن جہاز وولکن نامی جو یہاں اُس تک نے روکا تھا کہ اُسپر ڈائنامیٹ ہے یہاں سے روانہ ہوا اُسپر ڈائنامیٹ نہیں نکلا +

لودیانہ

ہمکو معلوم ہوا ہے کہ جو ۳ر جنوری کو جلسہ قصبہ دلی مقرر ہوئی تھی اب بموجب حکم گورنمنٹ پنجاب ۲ جنوری کو مقرر ہوگئی ہے +

جو گاڑی بان لالہ کابل کو لودیانہ سے گئے تھے انکا کسیقدر روپیہ بصیغہ ضمانت ذمہ سرکار رہگیا تھا چنانچہ اُسکی ادائگی کیواسطے پی ماسٹر صاحب ۱۸ر دسمبر کو یہاں تشریف لائے اور گاڑی بانوں کو روپیہ تقسیم کر رہے ہیں - ۲۰ر دسمبر کو ایک شخص مسمی امام بخش سکنہ جمالپور کو علت دھوکہ دہی صاحب موصوف نے گرفتار کر کے عدالت کے سپرد کیا خلاصہ یہہ سننے میں آیا ہے کہ پی ماسٹر صاحب نے مسمی علی بخش کو طلب کیا - امام بخش مذکور حاضر ہوا اور کہا کہ علی بخش میں ہوں روپیہ مجکو ملنا چاہئے - پی ماسٹر صاحب نے ٹھیکدار سے دریافت کیا کہ یہہ علی بخش ہے اُسنے جواب دیا کہ نہیں یہہ تو امام بخش ہے - امام بخش نے مکرر بیان کیا کہ نہیں میں علی بخش ہوں - روپیہ مجکو دیدو - صاحب موصوف نے روپیہ اسکو دیدیا مگر وہ لیکر باہر نہیں آیا جو معلوم ہوگیا کہ یہہ علی بخش نہیں ہے بلکہ امام بخش ہے - اسپر صاحب ممدوح نے مسٹر فلیڈ صاحب بہادر کے محکمہ میں اُسکو سپرد کیا جہاں بعد ہونے قلمبند اظہارات گواہان کے امام بخش پر فرد جرم لگایا گیا اور اُسیوقت سو روپیہ کی ضمانت لیگئی - آج مقدمہ پیش ہوگا اور آخر حکم سنایا جائیگا اب یقین ہے کہ کوئی شخص ایسی چالاکی نکرنے پاویگا +

ہفتہ گذشتہ میں لکھا گیا تھا کہ جلسہ ڈاڈو سرکاری میں ہوگا اب معلوم ہوا کہ ڈاڈو میں ۲ر جنوری کو ایک فوج قیام کریگی اور جلسہ چاندماری کی جگہہ میں منعقد ہوگا +

سمرالہ میں محکمہ تحصیل و منصفی ہی اور ایک دارو غہ صفائی بھی بعوض ۶ روپیہ کی تنخواہ کا وہاں رہتا ہی مگر ۱۰ تاریخ کو جو سمرالہ کی گلیوں کو دیکھا گیا تو صفائی کی حالت اونی گانوں سے بھی بدتر تھی معلوم نہیں کہ کیا سبب ہی +

اطلاع عام

مسیحا میری نوبت کیجیو — میری مشکلوں کو تو حل کیجیو۔

چنانچہ میرا مقدمہ تعدادی ۵۰۰۰ روپیہ کا عدالت چیف کورٹ میں رجوع ہی یقین ہی کہ حکم بذات مجھ بیکس ظلم رسیدہ کا ضرور انصاف ہوگا اور داد پاؤنگا جایداد پدرم منشی بخش اللہ خان ساکن لودیانہ مسمات حوری منکوحہ چہارم والدم اگرچہ مکانات کو فروخت وغیرہ کرے تا انفصال مقدمہ کوئی نہ خرید کرے کیونکہ مسمات نے عصمت پدرم کو برباد کرکے اور دوسرے شخص کے زمرہ زوجیت میں پابند ہوئی اسواسطے اب وہ بموجب محمدی شرع و رواج وغیرہ کے جایداد پدرم کی حقدار نہیں کل جایداد کا خدا کے فضل سے میں وارث ہوں بعد پانے حق عدالت ہای عالی سے کسی تغیر جدید کا ذمہ وار نہیں ہوں علاوہ ازیں کہ بابت سچی برادران نصدیہ رسان ہوں تخمینہ ہی مقدمہ مذکورہ کیواسطے دست و عاور از فرما دیں تاکہ میرا حق عدالت عالی سے پاؤں

نومبر ۱۸۹۱ء

العبد

محمد عظیم خان عباسی ولد منشی بخش اللہ خان مرحوم شاہ و جہانی لودیانہ

غزل

آ مہی آج عیسی گردوں رکاب کی +
یکسو ہجوم ہی جہاں میں اُس عالیجناب کی
کیا ٹھہریں اُسکے نور کے آگے ملک بھلا۔
آنکھیں چمک رہی ہیں یہہ و آفتاب کی
بخشیگا وہ گناہوں کو میرے جو رحم سے۔
جاتی رہیگی فکر بھی روز حساب کی۔
یہہ کہکشاں جو چرخ کی صفحہ پہ ہے کھنچی۔
پھیلی ہی سطر حکم اُسکی کتاب کی۔
جیتا ہوں میں مسیح کے کلمے سے اب تلک۔
ورنہ یہہ عمر صاف تھی صورت حباب کی
اک دم میں دُور ہوگئے میرے دلسے سب عذاب۔
اب طمع آگے ہی جو جانب ثواب کی۔
جو فخر آج ہم کریں وہ ہی بجا تمام۔
دلمیں خوشی ہی ایسے اُس عالیجناب کی
مجھکو اُسی کے زیر قدم رہنا تھا مدام۔
دُنیا میں آگے اپنی یہہ مٹی خراب کی
میں ہوں وہاں کہ جہاں ہو وہ خاص ذات پاک۔
خواہش یہی ہی اس رُوح پاور رکاب کی
بجلی ہی نام میرا ہوں عاشق مسیح کا۔
حاجت نہیں ہی اور مجھے کچھ خطاب کی۔

غزل

۱۔ جب جمال پاک عیسی جلوہ آرا ہوگیا۔
نور حق دونوں جہاں میں آشکارا ہوگیا۔
۲۔ روشنی جاوید مریم کو ملی کونین میں۔
اُسکی آنکھوں کا وہ نور حق کا تارا ہوگیا۔
۳۔ جب رکھا دست مبارک اُسنے بہر مغفرت۔
نور شں پاکو ہمارے یک سہارا ہوگیا۔
۴۔ جاں رہی سی دار پر اُسکی ہوا معلوم یہہ۔
ہم گنہگاروں کے حقمیں وہ کفارہ ہوگیا۔
۵۔ آنکھ اپنی اب کسی صورت کہیں پڑتی نہیں۔
اُسکے جلوہ کا ہمیں جب سے نظارا ہوگیا۔
۶۔ کیوں نہو اُمید جنت ہمکو اُسکے فیض سے۔
داخل دفتر جب اُسکے نام ہمارا ہوگیا۔
۷۔ کیوں نہ بجلی کے گناہ بخشے گا تو خالق بھلا۔
نام پر قربان تیرے وہ بیچارا ہوگیا۔

خرید لو۔ خرید لو۔ خرید لو۔

آئینہ قران

آئینہ قران چھپکر تیار ہوگیا ہی اور بلکہ جن جن صاحبان نے قیمت پیشگی ادا کردی تھی ۲۵ اکتوبر کو اُن کی خدمت میں ارسال بھی کیا اب اطلاع دیجاتی ہی کہ جن جن صاحبان نے درخواستیں روانہ کیں تھیں قیمت بھیجکر کتاب مذکور طلب فرما دیں یہہ کتاب بلا حصول قیمت نہیں بھیجی جاتی ہی +

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوتا ہی قیمت یہہ ہی سالانہ بلا محصول عہ مع محصول سے ۲ پرچہ کے واسطے مع محصول للعہ۔ ۳ پرچہ کیواسطے مع محصول ۔ ۴ پرچہ کے واسطے مع محصول ۔ ۵ پرچہ کے واسطے مع محصول ۔ ۶ پرچہ کے واسطے مع محصول ۔ ۱۲ پرچہ کے واسطے مع محصول ۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ملتا ہی بھیجنی چاہیے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری وریصاحب کے اہتمام سے چھپا